# اخبار و آراء

رپورٹ:۔ ابوالولید

## دینی جرائد کے مدیران کا پہلا اجلاس

تحریک استحکام پاکستان کے زیر اہتمام دینی جرائد کے مدیران کا پہلا اجلاس ۲۰۔اکتوبر ۹۲ء کو اسلام آباد ہوٹل اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ جس کی صدارت آزاد کشمیر کے وزیر اعظم جناب سردار عبدالقیوم صاحب نے کی۔

تلاوت کلام پاک کے بعد اجلاس کے اغراض و مقاصد سے آگاہ کرتے ہوئے تحریک استحکام پاکستان کے سیکرٹری جنرل جناب مصطفی صادق صاحب نے فرمایا کہ بڑی مدت سے اس بات کی خواہش تھی کہ پاکستان کی ایک قوت جو بڑی خاموشی سے دین کی سربلندی اور استحکام پاکستان کے لئے کام کر رہی ہے کیوں نہ اسے منظم اور مجتمع کر کے اس کی کارکردگی کو اور زیادہ مؤثر بنایا جائے اور اس کا حلقہ وسیع کیا جائے۔ یہی وہ قوت ہے جس کے مدیران آج یہاں موجود ہیں۔ اگر ہم آج اس اجلاس کو بامقصد بنانے میں کامیاب ہوجائیں۔ تو یہ صحافتی دنیا میں ایک انقلاب ہو گا۔ اس کے ذریعے ہم لادینی قوتوں دشمنان اسلام اور غداران وطن کا صحیح توڑ کر سکیں گے۔ خاص کر اخبارات کے ذریعے آجکل جو فحاشی اور عریانی پھیلائی جارہی ہے اس کا بھی تدراک کر سکیں۔ اور ان کے خلاف آواز اٹھا سکیں گے۔

اس کے بعد وزیراعظم آزاد کشمیر جناب سردار عبدالقیوم صاحب نے تمہیدی کلمات ارشاد فرماتے ہوئے کہا کہ آج دنیا میں اپنے وجود کو تسلیم کرانے

کیلئے منظم ہونے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے دینی جرائد کی کارکردگی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ کہ ان جرائد نے ہمیشہ کلمہ حق بلند کیا اور مسلمانوں کو ان کے عقائد تہذیب اور اسلامی تعلیمات سے آگاہی میں اپنا بہترین کردار ادا کیا۔ انہوں نے دینی جرائد کے مدیران کی اس اہم اجلاس میں شرکت پر مسرت کا اظہار کیا۔

اس کے بعد پاکستان کے نامور صحافی جناب مولانا حافظ صلاح الدین یوسف صاحب نے اپنا شاندار مقالہ بعنوان "استحکام پاکستان اور ہماری صحافت" پیش کیا۔ اس مقالے نے پورے ہاؤس سے بے حد داد وصول کی (اس مقالے کی اہمیت اور افادیت کے پیش نظر اسے مکمل شائع کیا جارہا ہے۔ ادارہ) دوسرا مقالہ جناب زاہد اشرف صاحب نے بعنوان اتحاد پیش کیا (جو آئندہ شمارے میں شائع کیا جائے گا۔ ادارہ)

اس کے بعد مختلف آراء و تجاویز پیش کی گئی۔ جن کا خلاصہ یہ ہے کہ دینی جرائد کو منظم کرنے کا کام انتہائی مستحسن ہے۔ سب نے مکمل تعاون کا یقین دلایا۔ اور اسے منظم اور فعال بنانے کیلئے یہ طے کیا گیا کہ جلد سے جلد دیگر دینی جرائد کے مدیران جو آج کے اجلاس میں شریک نہیں ہو سکے ہیں۔ آئندہ اجلاس میں شریک کیا جائے اور اس کے دائرہ کو وسعت دی جائے۔ چونکہ یہ پہلا اجلاس تھا لہذا طے کیا گیا کہ یک کنویرز باڈی تشکیل دی جائے۔ جو اس تنظیم کے اہداف متعین کرے نیز اس کے دستور اور منشور کو بھی مرتب کرے۔ اس میں تمام مکتبہ فکر کے علماء کرام کو نمائندگی دی جائے جن کا اجلاس بعد میں ہو گا۔

مجلہ ترجمان الحدیث کے مدیر جناب یسین ظفر صاحب پرنسپل جامعہ سلفیہ

نے بھی اس اجلاس میں شرکت کی۔ اور کارروائی میں بھرپور حصہ لیا۔

## طلبائے جامعہ سلفیہ کی حسن کارکردگی

گذشتہ دنوں جامعہ محمدیہ گوجرانوالہ میں ایک، دو روزہ تربیتی اجتماع منعقد ہوا۔ جس میں دینی مدارس، کالجز اور یونیورسٹیز کے طلباء کے مابین مختلف دلچسپ پروگرام ہوئے جس میں جامعہ سلفیہ کی کارکردگی حوصلہ افزاء تھی۔ ان پروگراموں میں جامعہ کی کارکردگی حسب ذیل ہے۔

۱۔ تقریری مقابلہ:۔ بعنوان:۔

خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو خیال جس کو آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

اس مقابلہ میں جامعہ سلفیہ کے طالب علم محمود الحسن نے اول پوزیشن حاصل کی۔

۲۔ مقابلہ مضمون نویسی:۔

بعنوان:۔ جو ہو ذوق یقین پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں

اس مقابلہ میں جامعہ کے طالب علم عبدالحفیظ احسان نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔

۳۔ مقابلہ نظم گوئی:۔

اس مقابلہ میں جامعہ کے طالب علم محمد زبیر نے خصوصی انعام حاصل کیا۔

۴۔ مقابلہ ذہنی آزمائش:۔

بعنوان:۔ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مکی دور

اس مقابلہ میں جامعہ کے طالب علم عمر حیات نے پورے مقابلہ میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے۔ جب کہ جامعہ کے دوسرے طلباء جنہوں اعلیٰ کارکردگی کامظاہرہ کیاان میں عتیق الرحمن کشمیری، محمود الحسن، محمد ارشد اور شوکت علی کے نام قابل ذکر ہیں۔ اجتماع کے اختتام پر مہمان خصوصی نے طلباء میں انعام اور ایوارڈز تقسیم کئے اور جامعہ سلفیہ کے معیار تعلیم کو سراہا۔

## جامعہ سلفیہ کا ایک اور اعزاز

پچھلے دنوں میں ہی ایک اور ذہنی آزمائش کا پروگرام منٹگمری بازار فیصل آباد میں منعقد ہوا جس میں جامعہ سلفیہ کے طالب علم عبدالجبار پسروری، محمد اسحاق اور قاری شوکت علی نے بالترتیب اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کی۔ اور اسی پروگرام میں جامعہ سلفیہ کے معیار تعلیم اور حسن کارکردگی کو سراہتے ہوئے پرنسپل جامعہ چوہدری محمد یسین ظفر صاحب کو خصوصی ایوارڈ دیا گیا۔ راقم اللہ سے دعاگو ہے کہ اللہ تعالیٰ جامعہ کی حسن کارکردگی کو اور دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔

## دعائے صحت

جامعہ سلیفہ کے صدر اور مرکزی جمعیت اہلحدیث کے ناظم اعلیٰ جناب الحاج میاں فضل حق صاحب کافی دنوں سے سخت علیل ہیں۔

قارئین کرام اور جماعتی احباب سے درد دل سے اپیل کی جاتی ہے کہ موصوف کیلئے خلوص دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت یاب

فرمائیں۔ آمین۔

## انتقال پرملال

پچھلے دنوں مولانا محمد یونس صاحب مدیر وفاق المدارس السلفیہ اور مدرس جامعہ سلفیہ کے والد محترم محمد یعقوب صاحب کافی عرصہ علیل رہنے کے بعد ساہیوال میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ مرحوم اعلیٰ اخلاق کے مالک صوم وصلوۃ کے پابند اور ایک ملنسار انسان تھے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

ادارہ مرحوم کے لواحقین کے غم میں برابر کا شریک ہے۔

## بقیۃ : لغات الحدیث

(۲) نعم بفتح فکسر فسکون۔ (۳) نعم بکسر تین فسکون۔ (۴) نعام بفتحتین فالف۔ (۵) نحم بفتح النون وفتح الحاء فسکون۔

## بقیۃ : ترجمۃ القرآن

بیدار ہوئے اور فرمایا ابھی مجھ پر ایک سورت اتری ہے پھر آپ نے بسم اللہ الرحمن الرحیم سمیت سورۃ کوثر سنائی۔

## بقیۃ : ابونعیم

"صفوۃ الصفوۃ" کے نام سے کیا ہے اس میں انہوں نے حافظ ابو نعیم پر نقد و تعصب بھی کیا ہے۔ (کشف الظنون ج ا ص ۴۵۲)